"کیا خدا کے نزدیک تمام گناہ ایک جیسے ہیں؟"

جواب: متی 5 باب 21- 28 آیات میں یسوع زنا کرنے کو دل میں جنسی خواہشات رکھنے یعنی شہوت پرستی اور خون کرنے کو اپنے دل میں کسی کے لیے خلاف نفرت رکھنے کے برابر قرار دیتا ہے۔ بہر حال اس کا ہرگز مطلب نہیں کہ تمام گناہ ایک جیسے ہیں۔ یسوع مسیح فریسیوں پر جس بات کو واضح کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ یہ ہے کہ گناہ تو گناہ ہے چاہیے ابھی آپ نے گناہ نہ کیا ہو لیکن دل میں اُسے کرنے کا تہیہ کر رکھا ہو۔ یسوع کے زمانے کے مذہبی رہنما یہ سکھاتے تھے کہ جب تک آپ اپنی بُری خواہشات پر عمل نہیں کرتے اُن کے بارے میں سوچنے میں کوئی بُرائی نہیں۔ اصل میں یسوع اُن کو یہ بات ذہن نشین کروا رہا تھا کہ خدا انسان کے اعمال کے ساتھ ساتھ اُس کے خیالات کو بھی پرکھتا ہے۔ یسوع واضح طور پر یہ اعلان کرتا ہے کہ ہمارے اعمال ہمارے دلوں میں پائے جانے والے خیالات کا نتیجہ ہیں (متی 12 باب 34 آیت)۔

لہذا اگرچہ یسوع نے کہا ہے کہ جنسی خواہش اور زنا دونوں گناہ ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ دونوں برابر ہیں۔ کسی انسان سے محض نفرت رکھنے کے برعکس حقیقت میں کسی کو قتل کر دینا بہت بڑا گناہ ہے۔ حالانکہ خدا کی نظر میں تو یہ دونوں ہی گناہ ہیں۔ گناہ کے مختلف درجے ہیں۔ کچھ گناہ دوسرے گناہوں کے نسبت زیادہ بدتر ہیں۔ بہر حال دائمی نتائج اور نجات، دونوں کے لحاظ سے تمام گناہ ایک جیسے ہی ہیں۔ کیونکہ ہر گناہ ابدی سزا کا باعث ہو گا (رومیوں 6 باب 23 آیت)۔ ہر گناہ چاہے وہ کتنا "چھوٹا / معمولی" ہی کیوں نہیں وہ لامحدود اور ابدی خدا کے خلاف ہے لہذا اِس کی سزا بھی لامحدود اور ابدی ہے۔ مزید یہ کہ کوئی بھی گناہ اتنا "بڑا" نہیں کہ خدا اُسے معاف نہ کر سکے۔ یسوع نے گناہ کی قیمت چُکانے کے لیے اپنی جان دی (1 یوحنا 2 باب 2 آیت)۔ یسوع ہمارے تمام گناہوں کے لیے مواء تھا (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔ کیا تمام گناہ خدا کی نظر میں برابر ہیں؟ ہاں اور نہیں بھی۔ شدّت کے لحاظ؟ نہیں، تمام گناہ شدّت کے لحاظ سے ایک جیسے نہیں۔ سزا کے لحاظ؟ ہاں، تمام گناہ سزا کے لحاظ سے ایک جیسے ہیں۔ معافی کے لحاظ سے؟ ہاں، معافی کے لحاظ سے بھی تمام گناہ ایک جیسے ہیں۔